بہشت

سنیہ شیخ

قسط 20

🔥🔥

الویرہ تم نے پیکنگ کر لی ؟

URDU NOVELS MAG

ازلان اسے کمرے میں دیکھنے آیا تھا جو اپنے فون ہاتھ میں لئے گم صم سی بیٹھی کسی اور ہی دنیا میں گم تھی ---

کیا ہوا الویرہ ایسے کیوں بیٹھی ہو ؟؟

الویرہ خاموش رہی ۔

ازلان نے اس کا کندھا پھر سے ہلایا ---

"یار کیا ہوا ہے ؟کس کا فون تھا ---سب ٹھیک ہے ؟"

الویرہ نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"شازل"

وہ بس اتنا ہی کہہ سکی ۔

"تم نے اس کا فون سنا ہی کیوں ؟"

ازلان اس کے نام پر ہی بھڑک گیا ۔

اب کیوں کال کی اس نے ؟کیا چاہتا ہے وہ بزدل انسان؟

ازلان بمشکل خود کو کنٹرول کر پایا ۔

وہ--وہ مجھ سے ملنا چاہتا ہے ---

الویرہ نے سر جھکائے ازلان کو آگاہ کیا ۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے"

اسے سنائیں کیوں نہیں تم نے --تب کس منہ سے ملنا چاہتا ہے وہ ---

پتا نہیں ---میں نے پوچھا بھی نہیں ---

وہ غائب دماغی سے بولی ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

پوچھنے کی ضرورت بھی نہیں ہے الویرہ تم دوبارہ اس کی کال نہیں اٹھاؤ گی --وہ تمہارے قابل نہ پہلے تھا اور نہ اب ہے ۔چلو اب پیکنگ مکمل کرو ہمیں لاہور کے لئے نکلنا ہے ---

قابل تو میں بھی نہیں ہوں کسی کے ازلان ۔

وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولتی ہوئی ازلان کو بھی افسردہ کر گئی ۔

ایسا شازل نے کہا تم سے الویرہ ؟

وہ خاموشی سے سر ہلا گئی ۔

"اچھا تو وہ (گالی) اب تمہیں اموشنلی بلیک میل کر رہا ہے --"۔

ازلان شازل کے فون کی نوعیت کافی حد تک سمجھ گیا تھا ۔

وہ کہتا ہے کہ وہ مجھ سے نکاح کرنے کو تیار ہے وہ مجھے سب سے الگ رکھے گا ۔کسی کو بھی نہیں بتائے گا --

الویرہ کا چہرہ سپاٹ تھا ۔

اور تم اس الو کے پٹھے کی باتوں میں آگئیں --

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ازلان خفگی سے بولا ۔

تو کیا یہ اچھا نہیں ازلان میں تمہارے لئے کسی الجھن سے کم تو نہیں ہوں ۔پیچھا چھوٹ جائے گا مجھ سے ۔کس کس محاز پر لڑو گے ۔شاہ میر بھائی نے جو کالک ہمارے منہ پر ملی ہے اس کا خمیازہ تم بھگت رہے ہو ۔۔۔بھائی نے جتنی کرپشن کی ہے اس حساب سے تو ہم اسے ادا کرتے کرتے کنگلے ہو جایئں گے ۔۔۔امی ،ابو ،حورین کس کس کو سمبھالو گے ۔۔مجھے تو سب کچھ جاتا نظر آرہا ہے ۔۔۔بتاؤ کیا کیا کرو گے ۔۔زمین چلی گئیں تو ہم کھائیں گے کہاں سے ؟

الویرہ آگے کی سوچ سوچ کر ہلکان ہوئے بیٹھی تھی ۔

"تو اس کا یہ حل ہے کہ تم اس خبیث کی بیوی بن جاؤ"

چھپ کر نکاح نہیں "گناہ "ہوتے ہیں ۔۔۔وہ تمہیں سائیڈ پر ٹائم پاس کے لئے رکھنا چاہتا ہے تمہیں سمجھ نہیں آرہی بیوقوف لڑکی ۔اس کا باپ کبھی قبول نہیں کرے گا تمہیں اور نہ میں اسے ۔۔اور رہی بات تمہاری تو تم اور حور دونوں بوجھ نہیں ہو مجھ پر مگر میں صرف حور کو سمبھالنے سے ڈرتا ہوں وہ کم عمر اور بیوقوف ہے وہ اپنی من مانی کرنے والی ہے نہ اسے امی کا ڈر ہے اور نہ کسی دوسرے رشتے کا بس میں یہ چاہتا

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ہوں کوئی ایسا اس کی زندگی میں آجائے جو اسے سدھار دے ---ورنہ وہ بھٹک جائے گی --گمراہ ہو جائے گی --میں صرف اسے کسی بڑے نقصان سے بچانا چاہتا ہوں اور میرے پاس اس کی شادی کے علاوہ کوئی دوسرا حل نہیں --

وہ گہری سانس لیتا ہوا اپنا دل ہلکا کر رہا تھا ۔

ازلان وہ شادی کے لئے نہیں مانے گی --- میں اسے جانتی ہوں طوفان کھڑا کر دے گی وہ --کیسے قابو کرو گے اس پھبرے طوفان کو ---

وہ فکر مندی سے پوچھ رہی تھی ---

وہ سب تم مجھ پر چھوڑ دو ۔حورین کو سدھارنے کے لئے ہم سب کو اسی کی طرح بگڑنا پڑے گا--اور اس کی شادی اسی جیسے کیسی بے لگام کے ساتھ کرنی ہو گی ۔

ازلان حارث کا سوچ کر ہی مسکرا اٹھا ۔

ایسا کون ہے ازلان جو ہماری حور کو ہینڈل کر سکے ۔؟

الویرہ کا سوال فطری تھا ---

"حارث"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ازلان نے کھلکھلا کر جواب دیا ---

الویرہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا ---

"کیا ---؟"

"حارث --- حارث ؟؟؟؟؟ - تمہارا والا حارث ---؟"

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ اسے کیسے مخاطب کرے ۔

"ہاہا - ہاں --- میرا والا حارث ---"

ازلان اس کی حالت پر محفوظ ہوا --

مگر وہ تو نکما اور آوارہ ہے -- اس کے لئے حور -- نہیں نہیں یہ حورین کے ساتھ زیادتی ہے ازلان - مانا وہ سر پھری منہ پھٹ ہے مگر حارث ---- نہیں --

الویرہ کو شاک لگا تھا --

ازلان نے گہری سانس لی اور پھر کھڑا ہوا ---

الویرہ میں اسے بچپن سے جانتا ہوں اس کا میرے علاوہ کوئی دوست تو دور رشتے دار تک نہیں --- انکل آنٹی سے تو بچپن میں بہت بار ملی اللہ دونوں کو جنت نصیب کرے

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حارث شرارتی ہے لا ابالی سا ہے مگر اس کے شب و روز کا میں گواہ ہوں وہ آوارہ نہیں ہے ---

اس کے باپ کی دکانیں ہیں جن کا اچھا کرایہ اسے مل جاتا ہے شادی ہو جائے گی تو ہماری حور اس کی ساری ہڈ حرامی دور کر دے گی ۔ تم بھروسہ رکھو --

ازلان حارث کی بھرپور وکالت کر رہا تھا ۔

دیکھ لو ازلان حارث آگ ہے تو حور پیٹرول -- یہ دونوں مل کر ہم سب کو ہی نہ آگ لگا دیں ؟

الویرہ سوچ سوچ کر ہنس رہی تھی ---

یا تو آگ ٹھنڈی ہو جائے گی یا پھر پیٹرول نایاب --- اپر والے پر چھوڑتے ہیں ---

باقی باتیں گاڑی میں ---ہمیں نکلنا ہے دیر ہو رہی ہے ۔

ازلان نے گھڑی کی طرف دیکھا فجر ہونے میں آدھا گھنٹہ ہی تھا ۔

ازلان ابو واقعی خاور انکل کے گھر ہیں ؟؟

الویرہ نے بیگ اسے تھماتے ہوئے پوچھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ہاں وجدان انہیں لے گیا تھا --- بخار نہیں اتر رہا ان کا ---بس وہاں کوئی تماشہ نہ لگایا ہو --

ازلان گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے فکر مندی سے بولا ۔

ازلان کبھی سوچا تھا کہ زندگی ایک دم بدل جائے گی ۔

عرش سے فرش پر آ گئے جو رشتے دار امی اور ابو کے آگے پیچھے گھومتے تھے شاہ میر بھائی کے لئے ہر وقت اپنی بیٹیوں کے رشتے بھیجا کرتے تھے کسی نے ہماری خبر نہیں لی ۔ایک بار بھی نہیں پوچھا ہم کس حال میں ہیں اور دوسری طرف خاور انکل ہیں انہوں نے ابو کو پھر بھی رکھ لیا اپنے گھر اتنا سب ہونے کے باوجود ان کا دل کتنا بڑا ہے ۔

URDU NOVELS MAG

الویرہ کی آنکھوں میں اپنے تائے کے لئے محبت چھلک رہی تھی ۔

ھممم --ٹھیک کہتی ہو خاور انکل بہت عظیم انسان ہیں اور ان کی فیملی بھی --کاش وہ سب نہ ہوا ہوتا--خاور انکل کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے امی ابو نے اور اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں ہم ۔

ازلان افسردگی سے بولتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر گیا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

الویرہ اس کی تکلیف کو سمجھ سکتی تھی --خاندان کی اتنی گہری ذمداری اس پر آن پڑی تھی یہ سب کچھ اس کے لئے کسی جنگ سے کم نہ تھا ۔

🔥🔥

بہرام کمرے کی تنہائی میں بیٹھا تھا وہ ساری رات خود سے لڑتا رہا ۔ اسے یوں لگ رہا تھا جیسے دیواریں بھی اس سے سوال کر رہی ہوں۔ سچائی کا بوجھ اس کے کندھوں پر ایسے آ گرا تھا جیسے برسوں کی تھکن ایک لمحے میں روح تک اتر گئی ہو۔ وہ اپنی ماں نازش کی تکلیفیں یاد کرتا تو آنکھیں بھیگ جاتیں، اور اسے یاد آتا کہ اس کے پیچھے حیان ہے تھے تو دل میں ایک آگ بھڑک اٹھتی ۔ایک ایسی آگ جو اسے حیان سکندر کے نام سے بھی نفرت کرنے پر مجبور کر رہی تھی --

کوئی انسان اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے ۔؟

اس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا ---وہ پیشے کا ڈاکٹر اپنی ہی بیماری کو ہینڈل نہیں کر پارہا تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"میں کس سے لڑوں ؟میں کس سے فریاد کروں ؟میں کس سے سوال کروں ؟میں کس سے جواب مانگوں؟ یہ سارے ہی تو میرے اپنے ہیں -- میرے اپنوں نے ہی تکلیفیں دی ہیں اور میرے اپنوں نے ہی ان پر مرہم لگائی ہے ۔"۔

ایک بیٹا سچ جانے بغیر برسوں اس سایے میں جیتا رہا۔ اسے لگا جیسے اس کی اپنی شناخت ٹوٹ کر بکھر گئی ہو۔ وہ ڈاکٹر تھا، سمجھدار تھا، مگر اس لمحے بس ایک زخمی بیٹا تھا جسے اپنی ماں کا دکھ چبھ رہا تھا اور اپنے باپ کے نام سے نفرت کی لہر اٹھ رہی تھی۔

بہرام نے سر دیوار سے ٹکا دیا۔۔ بہرام نے پیشانی دونوں ہاتھوں میں تھام لی۔ دل میں اٹھتا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔ سب کچھ سینے میں تیر کی طرح پیوست ہو رہا تھا۔

"ماضی کو حال سے جوڑ کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں آپ ڈاکٹر خاور ؟

جیسیکا کی آواز اس کے ارد گرد گھومی ۔

بہرام بھی ایسی ہی بھنور میں پھنس گیا تھا ماضی اس کا آج متاثر کر رہی تھا ۔

وہ اپنی حالت پر خود بھی ہنسا تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ اتنا بڑا ڈاکٹر جو لوگوں کو دلیلیں دے کر ان کی الجھنوں کو دور کر گیا تھا آج خود کسی کا منتظر تھا کہ کوئی اسے بھی سنے --ہیل کرے --

ڈاکٹر بہرام اس دنیا نے نہ مجھے قبول کیا تھا نہ کبھی میری ماں کو پھر اچھی امید کیسے رکھوں ؟

ایک اور سوال اس کے منظر کے سامنے لہرایا ۔

بہرام نے خود کو آج جسیکا کی جگہ کھڑا پایا ---

اس کے بھی تو سگے باپ نے اسے قبول نہیں کیا تھا ۔ جیسیکا کی تکلیف آج اسے خود کے دل پر محسوس ہوئی تو اسے اس لڑکی سے بھی ہمدردی محسوس ہوئی ۔

اور پھر اپنے ہی دل کے کسی اندھیرے کونے میں حیان سکندر کا سایہ ابھرتا محسوس کیا--

کتنا آسان ہے کسی کو تسلی دے کر سمجھانا مگر جو گزر رہا ہوتا ہے پل صراط تو بس اسی کے لئے ہوتا ہے ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اف میں پاگل ہو جاؤں گا ---بہرام نے اپنے درد سے پھٹتے ہوئے سر کو بالوں سے جکڑا ---

"وہ ظالم تھے اور میں مظلوم تھی ---مجھے کسی نے نہیں سنا -- نہیں سمجھایا ---"-

جیسیکا کے سوال کیوں اسے پاگل کر دینے کو تھے -

یہ بات یاد کرتے ہوئے بہرام نے دل کو شانت کیا - نہیں یہاں میں جیسیکا جیسا نہیں ہوں ---الگ ہوں --- اللہ نے مجھے ظالموں سے بچا کر مہربانوں کی گود میں ڈال دیا تھا --جو زندگی وہ آج جی رہا تھا وہ اسے حیان سکندر نہیں دے سکتے تھے ---جو تربیت ماریہ اور خاور نے اس کی کی تھی اسے تو فخر تھا اس بات پر ---ایک چھوٹی سی بات کے لئے وہ احسان فراموش نہیں ہو سکتا تھا ---

میں جیسیکا کی طرح بھٹک نہیں سکتا گمراہ نہیں ہو سکتا - اللہ نے مجھے بہترین سے نوازا ہے -- میں اپنے پیاروں سے سوال جواب کر کے انہیں شرمندہ نہیں کر سکتا --- میں کیسے ناشکرا ہو جاؤں ---

نہیں ---میں جیسیکا کی طرح نہیں ہوں ---ہر گز نہیں -

میں ماریہ اور خاور کی محبت پر شک کر کے خود ظالموں میں نہیں ہونا چاہتا -----

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اب اسے ماریہ کا بات بات پر رونا سمجھ آرہا تھا۔کس بات کا ڈر انہیں تنگ کر رہا تھا۔۔ ماریہ کے تصور سے ہی اس کے چہرے پر مسکان آئی تھی ---وہ اب انہیں مزید نہیں ڈرا سکتا تھا ---وہ اس کی ماں تھیں وہ اپنی ہی بہشت کا امتحان کیسے لے سکتا تھا

میں اپنی تکلیف پر کسی اور کو رونے نہیں دوں گا ---وہ میری طرف سے صرف سکون ہی پائیں گے ---وہ ماضی کو کرید کر اپنی بہشت کو آگ نہیں لگانا چاہتا۔

وہ واشروم کی طرف بڑھا تھا ---آسمان مپر اذان کی آواز نے اسے تقویت عطاء کی ---وہ اپنے رب کا شکر ادا کرنا چاہتا تھا کہ اللہ نے اسے جہنم سے بچا کر بہشت کی گود میں ڈال دیا تھا --- اس بات کا وہ جتنا بھی شکر ادا کرتا کم تھا ۔

🔥🔥

انشاء نے اگلے دن سے کالج جانا چھوڑ دیا تھا۔

جب یہاں رہنا ہی نہیں تھا... تو کالج جا کر کیا کرتی؟

وہ کل دو دن سے حاشر کے سامنے ایک بار بھی نہیں آئی تھی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

نہ آنا چاہتی تھی... ۔وہ دل کو مزید کمزور نہیں کرنا چاہتی تھی --

لیکن قسمت کو شاید مذاق پسند تھا۔

ملک ذیشان کے رشتے داروں میں اچانک کسی کی وفات ہو گئی۔اور پھر اسے حاشر کے ساتھ وہاں پوہنچنا پڑا ۔اسے اپنے منہ زور ہوتے جذباتوں سے ڈر لگ رہا تھا۔وہ جھوٹ نہیں بولتی تھی ---وہ حد سے زیادہ صاف گو لڑکی تھی --اسے یقین تھا کہ وہ اس کے سامنے آئی تو وہ رہ نہیں سکے گی اظہار کر دے گی ۔

وہ چپ چاپ بیٹھی تھی... نظریں باہر کے منظر پر تھیں ۔اور دل کہیں اور۔

اچانک ملک زیشان کو بینک کے کسی کام سے راستے میں گاڑی رکوانی پڑی ---

گاڑی کی خاموشی میں حاشر کی گہری آواز گونجی --

"آپ آج کالج کیوں نہیں گئیں؟"

انشاء نے بغیر دیکھے جواب دیا

"میری مرضی۔"

حاشر نے بھنویں اٹھائیں۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کسی سے بھاگ رہی ہیں؟"

انشاء نے فوراً نظریں اٹھائیں

"میں کسی سے نہیں بھاگتی!۔"

"تو پھر کالج کیوں نہیں جاتیں؟"

"آپ کو اپنے ملک میں رہ کر پڑھنا چاہیئے ۔۔کیوں جارہی ہیں آپ باہر؟"۔

وہ بردباری سے اسے سمجھانے کی کوشش میں تھا ۔

"آپ کو کیوں بتاؤں سب کچھ آپ لگتے کیا ہیں میرے آخر؟"۔

"میں نے پوچھا آپ سے کہ آپ اپنی جاب چھوڑ کر کیوں جارہے ہیں؟---

وہ تیز آواز میں بولی ۔۔

حاشر نے خاموشی سے نظر جھکا لیں ---

انشاء کا دل جیسے ایک لمحے کو رک گیا اور پہلی بار... اسے لگاوہ واقعی حاشر سے بھاگ رہی تھی۔ اور اس طرح سے بات کر کے وہ اب اس کا دل دکھا چکی ہے ---

"سوری ۔۔میں کچھ زیادہ بول گئی"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حاشر نے ہلکی سی مسکراہٹ لانے کی کوشش کی

"کوئی بات نہیں...۔

"میں نے دل دکھایا ہے آپ کا...۔"

آپ ناراض نہ ہوا کریں۔"۔

انشاء کی آنکھیں نم ہو گئیں

"میں ناراض نہیں تھی... بس... ڈر گئی تھی...۔"

"کیوں ؟"

"میں تو آپ کا محافظ ہوں ۔"

وہ رسان سے اسے سمجھاتے ہوئے بولا ۔

"میں یہاں رہ کر خود کو تھکانا نہیں چاہتی ۔"

"آپ کو نہ پا کر شاید میں بے سکون ہو جاؤں اس لئے میں یہاں سے چلے جانا چاہتی ہوں ۔"

لاکھ خود پر جبر کرتے ہوئے بھی وہ خود سے جھوٹ نہیں بول پائی ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"کیا مطلب میم ؟"

حاشر نے نا سمجھی سے پلکیں جھپکیں --

"میرا ایک پرابلم ہے حاشر میرے دل میں جو ہوتا ہے میں اسے چھپا نہیں سکتی اور اب نہیں بولوں گی تو شاید مر جاؤں --آپ مجھے جج کیے بغیر میری سن لیں شاید دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے ---"۔

وہ التجا کرتی ہوئی بولی ۔

"میم آپ کو اگر کوئی پرابلم ہے تو آپ بتا سکتی ہیں"

URDU NOVELS MAG

"میں سن رہا ہوں"

حاشر نے نرم لہجے میں یقین دہانی کروائی --

"میرا پرابلم آپ ہیں حاشر"

وہ مٹھیاں بھینچے بولتی چلی گئی ---

مجھے نہیں معلوم کیوں مگر میرا دل چاہتا ہے دنیا کی ہر نرمی سختی میں ،دھوپ چھاؤں میں آپ میرے ساتھ کھڑے رہیں ---مجھے کوئی دکھ درد ہو تو مجھے معلوم ہو کہ آپ

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کھڑے ہیں مجھے تھامنے کے لئے ---اللہ کے بعد کسی پر بھروسہ ہوا تو وہ آپ ہیں ---میں کوئی ٹین ایج کی لاابالی محبت میں مبتلا نہیں ہوں ، نہ ہی کسی خوابوں والی فلمی محبت میں مبتلا ہوں...بس خواہش پیدا ہو گئی ہے دل میں کہ آپ جیسا باوقار مرد میرے ساتھ محرم بن کر ہمیشہ ساتھ کھڑا رہے ---،میں بہت عزت کرتی ہوں آپ کی --- محبت کا اظہار نہیں کر رہی با خدا ایسی لڑکی نہیں ہوں میں --- انشاء کی آواز مدھم ہو گئی۔

یہ محبت کا اظہار نہیں ہے ---یہ میری پسندیدگی ہے آپ کے لئے -- ایک خواہش ہے کہ ہمسفر آپ جیسا ہو ---

اگر میری بات کا لب لباب آپ کو غلط طرف لے جا رہا تو میں معذرت کرتی ہوں ---مگر آپ یقین کریں آپ سے عقیدت کا رشتہ ہے بس ---- آپ کا موجود نہ ہونا میرے لئے تکلیف دہ ہو گا ۔میں خود کو کسی روگ میں نہیں ڈالنا چاہتی بس اسی لئے جارہی ہوں ۔

نا جانے وہ کیوں بار بار اسے صفائیاں دے رہی تھی ۔

حاشر خاموشی سے اس کی ساری بات سن کر حیران ہوا ---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

یہ کیسا اظہار خیال تھا اس کے بارے میں ؟لوگ تو اظہار محبت کرتے ہیں مگر انشاء نے تو "اظہار عزت "۔کی ہے ۔۔اس کی لکس پر اکثر لڑکیاں مرتی تھیں وہ جانتا تھا حورین بھی ان میں سے ایک تھی ،کچی عمر کی لڑکی جب حاشر نے اسے گھاس نہ ڈالی تو وہ حورین کی ضد بن گیا ۔ مگر اتنی عزت اسے کسی نے نہیں بخشی تھی ۔۔

اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ اسے کیا بولے ۔۔۔۔

وہ اس کی اظہار عزت کے جواب میں کیا کہے ۔۔

اس کی خاموشی کو محسوس کرتے ہوئے انشاء دوبارہ بولی ۔

آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔آپ کی عزت کرنے کے لئے میرے پاس بہت سی معقول وجوہات ہیں ،ضروری نہیں مرد اور عورت کے بیچ محبت کا رشتہ ہی استوار ہو ۔۔میرے اور آپ کے بیچ میں احترام کا رشتہ ہے جو کسی نام کا محتاج نہیں ہے ۔میں اس احترام کے رشتے کو بہت مس کروں گی ۔۔۔میں اب آپ سے دوبارہ نہیں ملنا چاہوں گی ۔۔میں کمزور نہیں پڑنا چاہتی اور نہ ہی آپ کی نظروں میں اپنی تضحیک دیکھ سکتی ہوں ۔۔۔سیلف ریسپیکٹ بہت پیاری ہے مجھے ۔۔۔

وہ حاشر کو کچھ بولنے ہی نہیں دے رہی تھی ۔۔۔۔

URDU NOVELS MAG
Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اتنی دیر میں ملک ذیشان بھی گاڑی میں واپس لوٹ آئے تھے ---دونوں طرف مکمل سی خاموشی تھی مگر انشاء کا دل مطمئن تھا---- وہ جانتی تھی اس نے سچ بولا ہے

🔥🔥

رات بھر ماریہ کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور رہی۔

دل میں ایک طرف بہرام کی تکلیف کا بوجھ تھا، دوسری طرف خاور سکندر سے ہوئی تلخ کلامی کا خنجر بار بار دل میں چبھ رہا تھا۔

وہ کبھی بستر پر کروٹ بدلتی ، کبھی اٹھ کر پانی پیتی، کبھی دروازہ کھول کر دیکھتی...

شاید خاور آ گئے ہوں... مگر کمرہ ساری رات خالی رہا۔

فجر کے بعد دل کی بے چینی اسے چین نہ لینے دیتی۔

وہ نماز پڑھ کر کے باہر نکلیں --دوسرے کمرے کا

دروازہ آہستہ سے کھولا تو منظر دیکھ کر قدم وہیں رک گئے-- حیان سکند بیڈ کے ایک طرف بے سدھ پڑے تھے

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

گرد آلود کپڑے... بے ترتیب بال--

پہلے دل میں تو آیا کہ خاور کو جا کر خوب سنائیں ---اپنے دشمن کو ہی گھر سلا لیا

--جس انسان نے ان دونوں کا سینہ چھلنی کیا تھا اسے اپنا مہمان کیسے بنا لیا--

وہ خاور کو ڈھونڈتی اندر کی طرف بڑھیں تو کمرے میں گونجتی ہوئی سسکیوں نے اس کی

توجہ اپنی طرف مبزول کی --

وہ سسکیاں خاور سکندر کی تھیں ۔وہ جائے نماز پر بیٹھے زار و قطار رو رہے تھے ---

ماریہ آگے انہیں بہت بار نمازوں میں روتا دیکھ چکے تھیں مگر وہ آنسو بے آواز ہوا کرتے

تھے مگر آج بات کچھ اور ہی تھی ۔وہ انسان دنیا جہاں سے بیگانہ ہوتا ہوا اپنے رب سے

اپنے بھائی کے بچوں کے خوشیوں کی بھیک مانگ رہا تھا ۔

ماریہ نے ایک ہاتھ دل پر رکھے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائی --- وہ آج تک اپنے شوہر کو

سمجھ ہی نہ پائیں تھیں کیا تھے وہ ؟کوئی فرشتہ ؟؟؟؟کوئی درویش۔؟؟؟

ماریہ کے قدم لڑکھڑا گئے۔

دل چاہا جا کر اس انسان کے قدموں میں گر جائے...

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کیسا آدمی تھا وہ...؟

جس بھائی نے اس کی زندگی اجاڑی... اس کے دل کو زخمی کیا... اس کے گھر کو آگ لگائی....

وہ آج بھی اسی بھائی کے لیے رو رہا تھے۔

اسی کے بچوں کی بھلائی مانگ رہے تھے۔

ماریہ کے ہونٹ کانپ گئے... آنکھیں بھر آئیں۔

"یہ کیسا دل ہے آپ کا خاور...؟"

URDU NOVELS MAG

ہر لفظ میں درد تھا... ہر دعا میں محبت--

اورماریہ کو پہلی بار محسوس ہوا کہ اصل بڑائی کیا ہوتی ہے....

وہ انسان چاہ کر بھی اپنے بھائی سے نفرت نہیں کر سکتا--اپنے زخموں کے آگے اسے دشمنوں کے بچوں کی فکر ہے----

دوسری طرف خاور اپنے اللہ سے باتوں میں اس قدر مگن تھے کہ انہیں کمرے میں کسی تیسرے کی موجودگی کا احساس ہی نہ ہوا---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

...”یا اللہ... میرے بھائی کی خطائیں معاف کر دے"

اس کے بچوں کو اس کے گناہوں کی سزا نہ دینا

ان کے نصیب آسان کر دے۔

اور اسے ہدایت دے مولا... اسے سکون دے...۔”۔"

ایک باپ ساری رات بخار میں اپنی بیٹی کے لئے روتا رہا ہے مالک تو اس کی بیٹی کے نصیب اچھے کر دے -----اس بدبخت کے کیے کی سزا اس کے بچوں کو نہ دینا

میرے مالک ---- رحم کرنا میرے مالک ---

ماریہ بھی ان کے ساتھ ساتھ رو رہی تھیں ---

اور دل ہی دل میں دعا کی

یا اللہ... اس عظیم دل والے انسان کی ہر دعا قبول فرما۔

خاور نے دعا ختم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیرے... پھر اٹھ کر حیان کے ماتھے پر گیلا کپڑا رکھا... جیسے کوئی ماں بچے کی تیمارداری کرتی ہے---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

شدید نفرت کرتا ہوں میں تم سے حیان ---شدید مگر اس خون کا کیا کروں جی تمہیں دیکھ کر جوش مارتا ہے ---

ماریہ خاموشی سے وہاں سے ہٹ گئیں تھیں۔وہ کیسے اپنے پیارے شوہر کو شرمندہ کرتیں ----

🔥🔥

ماریہ نے بریک فاسٹ ریڈی کیا۔حیان کے لئے دلیہ بنا کر باول میں ڈالا۔وہ وجدان کو بلانے کا سوچ ہی رہی تھیں کہ پیچھے سے آہستہ سی آواز آئی

"مام...؟"

وہ جیسے بجلی کھا کر پلٹی۔

..."مام صدقے میرے بچے کے...!۔"

وہ دوڑ کر بہرام کے پاس آئی، اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں لے لیا۔

"کچھ کھایا تم نے؟ سر تو نہیں درد کر رہا؟ رات نیند آئی؟ تم ٹھیک ہو نا...؟"۔

بہرام خاموشی سے اپنی دیوانی ماں کو دیکھتا رہا...۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہی ماں جو اس کے بچپن میں بخار پر رات بھر جاگتی تھی...۔

رات بھر ایک ٹانگ پر کھڑی رہتی جب کلینک سے لیٹ ہوتا ۔

اس کی آنکھوں میں نمی تیر گئی۔

اس ماں سے وہ کوئی شکوہ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔وہ تو ان کا حق بھی ادا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں میری پیاری مام ۔۔۔سب ٹھیک ہے ۔

نہیں تم ٹھیک نہیں ہو بہرام ۔مجھے معاف کردو میں نے آدھی ادھوری حقیقت مجھے بتا کر اپنا فرض پورا کرنے کی کوشش کی ۔۔مجھے معاف کر دو۔۔۔

ان کی بات کو بہرام بیچ میں ہی روک چکا تھا۔

ششش۔۔۔مام کوئی پرانی بات نہیں پلیز۔۔۔کل کی رات میرے لئے بس ایک بھیانک خواب ہے ۔۔۔ اب ہم دوبارہ اس بارے میں بات نہیں کریں گے ۔۔۔

مام... پلیز واپس چلتے ہیں نا... یہاں کی آب و ہوا میں میرے لئے صرف اذیت ہے..."۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ شدت ضبط سے بولا --

"چلیں گے... اگر تم کہو گے تو ابھی چلیں گے... مگر بیٹا... کچھ سچائیوں سے بھاگنے سے زخم نہیں بھرتے... انہیں اللہ کے حوالے کر کے جینا پڑتا ہے..."۔

بہرام نے آنکھ اٹھا کر ماں کو دیکھا۔

"مام... مجھے بس آپ اور خاور سکندر ہی کافی ہیں... مجھے اور کچھ نہیں چاہیے..."۔

سب کچھ پیک کریں ہم لوگ کل کی فلائٹ مس نہیں کریں گے ۔

We are going.

URDU NOVELS MAG

اور یہ ڈیڈ کہاں ہیں نظر نہیں آرہے ؟؟

وہ ادھر ادھر نظریں دوڑاتا ہوا پوچھ رہا تھا ۔

ماریہ نے نظریں جھکا لیں... ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں الجھ گئیں....

"وہ... اندر ہیں"

"اندر ؟"

کیوں ؟ کوئی آیا ہے کیا ؟؟

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ سامنے جھانکتے ہوئے بولا ۔

ہاں ---اندر حیان سکندر ہیں --

ماریہ نے دلیہ کا باول ٹرالی میں رکھتے ہوئے اسے کن اکھیوں سے دیکھا ۔

"کیا چاہتا ہے یہ انسان --؟کیوں بار بار اپنے ہونے کا احساس دلا رہا ہے -- ڈیڈ کیوں اس انسان کو اتنا فری کر رہے ہیں اپنے ساتھ ؟

وہ غصے سے زیادہ حیران ہوا ۔

وہ مریض بن کر آئے ہیں... بہت بیمار ہیں بیٹا..."۔"

URDU NOVELS MAG

ماریہ اس کے بدلتے تاثرات دیکھ رہی تھیں ۔

اچھا ہے..."۔

اس نے بے رحمی سے کہا۔

"ہونا بھی چاہیئے... اتنے لوگوں کو بے سکون کر کے وہ صحت یاب رہ بھی کیسے سکتے تھے ؟"۔

وہ ماریہ کو بہرام نہیں کوئی بے رحم انسان لگا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

نہیں بہرام میری جان ہمارا پیشہ ہمیں انسانیت سکھاتا ہے ۔ہم نفرت نہیں رکھ سکتے --وہ تمہارے ڈیڈ کے مریض ہیں بس --تم بھی دل بڑا کرو ----

ماریہ کی بات پر اس نے ماں کو اچھنبے سے دیکھا ۔

"دل بڑا ہے تو اس وقت وہ اس بیڈ پر لیٹے ہوئے ہیں ورنہ اٹھا کر باہر پھینک دیتا کب کا ۔مگر اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ یہ اب معافی کا جھنڈا لہراتے ہوئے ہماری زندگی میں واپس آئیں گے ---مرے ہوئے لوگوں سے معافی مانگ کر سمجھتے ہیں ان کے گناہ دھل گئے ----میں ---میں بہرام سکندر اس شخص کو کبھی معاف نہیں کروں گا ---کبھی بھی نہیں ----

بہرام ٹرالی کو پیر سے ٹھوکر مارتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا ---

ماریہ وہیں سر پکڑے بیٹھ گئیں ---

ایک طرف نرم دل شوہر تھا اور دوسری طرف بدلے کی آگ میں جلتا ہوا بیٹا ----وہ ایک بار پھر ان دونوں کے بیچ میں پھنس گئیں تھیں ۔

🔥🔥

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

گاڑی آہستہ آہستہ راولپنڈی سے لاہور کی سڑکوں کو پار کرتی ہوئی خاور سکندر کے گھر کے سامنے رکی، تو الویرہ کے ہاتھ بے اختیار کانپنے لگے۔ اس نے اپنی انگلیاں آپس میں مسلیں... دل میں عجیب سا خوف اور شرمندگی اتر آئی تھی۔

ارلان نے بیل دبائی۔

چند لمحوں بعد دروازہ کھلا اور سامنے وجدان تھا۔

"آپ لوگ...؟" وہ چونکا، پھر فوراً سنبھل کر بولا،۔

"آئیں اندر... پلیز اندر آئیں..."۔

URDU NOVELS MAG

ارلان نے سر نفی میں ہلایا، آواز بھاری تھی۔

"میں... صرف بابا کو لینے آیا ہوں...۔

وجدان کی آنکھیں ایک دم بجھ گئیں۔

"ارلان... ان کی کنڈیشن ایسی نہیں کہ وہ خود چل کر آئیں... ان فیکٹ... وہ تو ہوش میں ہی نہیں ہیں... شاید ہمیں ایمرجنسی میں ہسپتال لے جانا پڑے"...

یہ سنتے ہی ارلان کے قدم لڑکھڑا گئے۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"یا اللہ..." اس کے ہونٹ کانپے اور وہ اندر کی طرف دوڑا۔

السلام علیکم..."۔"

وجدان گاڑی کی طرف آتا الویرہ کا دروازہ کھول چکا تھا۔

الویرہ نے دھیرے سے جواب دیا،۔

"وعلیکم السلام...۔"

وہ نظریں اٹھا نہ سکی۔

URDU NOVELS MAG

وجدان نے نرمی سے کہا۔

"آپ بھی اندر آئیے... یہ وقت باہر کھڑے رہنے کا نہیں"...

الویرہ نے فوراً سر ہلا دیا۔

"نہیں... شاید خاور انکل کو ہمارا اندر آنا پسند نہ ہو..."۔

"ارے آپ کے تایا ابو ایسے نہیں ہے"

"آئیں الویرہ...۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

آج آپ مہمان نہیں... اپنی ہیں..."۔"

الویرہ سوچ میں پڑ گئی تھی ---وہ کیا کرے --

"میں ٹھیک ہوں ازلان لے آئے گا بابا کو"

وہ اسے سہولت سے انکار کر گئی ۔

وجدان وہاں کھڑا رہا ----

الویرہ کو کوفت ہو رہی تھی کہ وہ وہاں سے ہٹ کیوں نہیں رہا ---

"آپ ---کیوں کھڑے ہیں یہاں ؟"

کیا کسی کا انتظار ہے ؟

الویرہ کے سوال پر وہ مدہم سا مسکرایا ۔

"آپ کا"

"میرا مگر کیوں ؟"

"مجھے اچھا نہیں لگ رہا کہ میری کزن گاڑی میں اکیلی بیٹھی ہے --"۔

URDU NOVELS MAG

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

الویرہ اس کی بات پر خوب ہنسی ۔

میں بس اندر کسی کو بھی ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی تھی --- چلیں میں بھی چلتی ہوں اندر میری وجہ سے میرے کزن کو میری رکھوالی کرنی پڑ رہی ہے --

وہ گاڑی سے نکلتے ہوئے بولی ---

وجدان سر جھکا کر راستہ بنا گیا --وہ یہی چاہتا تھا کہ اجنبیت کی دیوار ان سب کے بیچ جو حائل ہوئی ہے وہ دوبارہ سے گر جائے ۔

URDU NOVELS MAG

"آپ کا بہت شکریہ خاور انکل --آپ نے میرے باپ کا خیال رکھا --میں آپ کا احسان مند ہوں ---"۔

ازلان مؤدب انداز میں کھڑا دل سے شکریہ ادا کر رہا تھا۔

خاور اسے کوئی جواب دیتے اس سے پہلے ہی بہرام کی آواز نے ماحول کو بوجھل کر دیا --

"اگر شکریہ ادا کر چکے ہو تو اٹھاؤ اپنے باپ کو اور چلتے بنو --"۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

دروازے کے پاس کھڑا کٹیلے لہجے میں بول رہا تھا۔

آنکھیں سرخ... جبڑا بھنچا ہوا... ہاتھ مٹھیوں میں بند۔

وہ کسی زخمی شیر کی طرح لگ رہا تھا جس کے دل پر تازہ وار ہوا ہو۔

ازلان چونکا، نظریں اس کی طرف اٹھیں...۔

"بہرام بھائی ... میں...۔"

"نام مت لو میرا!" بہرام کی آواز لرز گئی،

"جس آدمی نے میری ماں کی زندگی برباد کی... اس کے بیٹے سے تعارف کی کوئی ضرورت نہیں مجھے!"۔

"بہرام"

خاور نے گہرا سانس لیا،اور آگے بڑھے۔

"بیٹا... مہمانوں سے ایسے بات نہیں کرتے...۔"

"مہمان؟" بہرام ہنس پڑا، تلخ ہنسی،

"یہ مہمان نہیں... یہ میری ماں کے قاتل کا بیٹا ہے!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کمرے کے بیچوں بیچ بے ہوش پڑے حیان سکندر کی طرف اس نے انگلی اٹھائی،۔

"لے جاؤ اسے... میرے گھر سے... میری نظروں سے... میری زندگی سے دور!۔"

ازلان کی آنکھوں میں نمی آگئی۔

وہ نرمی سے بولا،۔

"میں جانتا ہوں... آپ کو حق ہے نفرت کا... مگر باپ ہے وہ میرا... "۔

خاور سکندر نے بہرام کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"بیٹا... غصہ حق ہے تمہارا... مگر فیصلہ ہمیشہ ہوش سے کیا جاتا ہے۔

بہرام نے ہاتھ جھٹک دیا۔

"ڈیڈ... آپ مجھے مت روکیں"

پر پڑے حیان سکندر نے بمشکل آنکھیں کھولیں۔

ہونٹ خشک... سانس اٹکی ہوئی۔

وہ لرزتے ہاتھ سے بہرام کی طرف بڑھے۔

URDU NOVELS MAG

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"ب... بیٹا... ایک بار... معاف کر دو... میں گناہ گار ہوں... تمہاری ماں کا...

تمہارا...۔"۔

آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے جیسے برسوں کا غرور آج خاک ہو گیا ہو۔

بہرام ایک قدم پیچھے ہٹا.....---

نہ ---نہ مجھے بیٹا مت کہئے گا یہ حق تو آپ کو ہے ہی نہیں -- غور سے دیکھیں میں وہی ہوں جو آپ کے لئے ناجائز تھا --- معافی تو کیا آپ کو میری شکل بھی دیکھنا نصیب نہیں ہو گی ۔

"آپ کے لیے میرے پاس ایک ہی سزا ہے...۔"

میں... کبھی... آپ کو معاف نہیں کروں --"۔"

کبھی بھی نہیں --- جتنا مرضی تڑپ لیں مگر میں معاف نہیں کروں گا ---

بھائی... پلیز... آپ بابا کو اتنا ذلیل مت کریں... وہ... وہ بہت ٹوٹ چکے ہیں--- کچھ ان کی عمر کا ہی خیال کریں ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وجدان کے ساتھ اندر آتی ہوئی الویرہ نے بہرام کو اپنے باپ کے زہر اگلتے دیکھا تو برداشت نہ کر سکی۔

بہرام کی آنکھوں میں آگ بھڑک اٹھی۔

وہ تیزی سے الویرہ کی طرف مڑا۔

تم اسی ڈائن کی بیٹی ہونا ؟؟

"سنو لڑکی... میں تمہارا بھائی نہیں ہوں... سمجھی؟

میرا کوئی رشتہ نہیں تم لوگوں سے... نہ اس آدمی سے!"۔

الویرہ جیسے پتھر کی ہوئی... آنسو خاموشی سے بہنے لگے۔

وجدان بے بسی سے سب کو دیکھ رہا تھا...۔اس نے الویرہ کو نگاہوں سے خاموش رہنے کا اشارہ کیا---اس وقت اس کی خاموشی بہتر تھی ---بہرام اس وقت دل کا جلا ہوا تھا---

بہرام تم فلحال غصے میں ہو جاؤ یہاں سے میں تم سے بعد میں بات کروں گا----

خاور اسے وہاں سے بھیج دینا چاہتے تھے--

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

میں غصے میں نہیں ہوں ڈیڈ حقیقت تسلیم کر چکا ہوں اور اب اس سچ کو میں ہمیشہ یاد رکھنا چاہتا ہوں کہ یہ انسان صرف میری نفرت کا حق دار ہے ۔

بہرام کے الفاظ ہتھوڑے کی مانند ازلان کے دل و دماغ پر لگے ۔وہ صرف خاور کی وجہ سے خاموش تھا ۔۔۔۔

بہرام تمہارے دل میں اتنی سی بھی محبت میرے لئے ہے تو خاموش ہو جاؤ ۔۔۔ایک لفظ اور نہیں ۔۔۔

اس بار خاور تھوڑا سختی سے بولے ۔۔۔

"آپ اتنی سی عزت کی بات کرتے ہیں ۔۔۔یہ بہرام آپ پر پورے کا پورا قربان ہے مگر یہ چہرے آپ آخری بار دیکھ لیں بس ۔۔۔

وہ خاور کو عجیب سی منجھدار میں چھوڑ کر وہاں رکا نہیں ۔

🔥🔥

حویلی میں برتنوں کی آوازیں ایسے گونج رہی تھیں جیسے کسی شادی میں ڈھول والے نے غصے میں ڈھول ہی پھاڑ دیا ہو ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com
URDU NOVELS MAG

حورین کبھی گلدان پھینک رہی تھی، کبھی کشن...اور بیچ بیچ میں چیخ رہی تھی۔

"میری جائیداد! میں اپنا ایک پیسہ شاہ میر بھائی کو نہیں دوں گی ! سب کچھ شاہ میر نے کیا ہے ۔!۔"۔

وہ بے قابو ہو رہی تھی ۔

ثروت اپنا سر پکڑے بیٹھیں تھیں ۔

نا جانے اتنا غصہ کیوں بھرا ہوا تھا اس چھوٹی سی لڑکی میں --- وہ اسے قابو کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھیں ---مگر وہ کسی کی نہیں سن رہی تھی ---

اسی ہنگامے میں ملازمہ بھاگتی ہوئی باہر آئی جہاں حارث لان میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے ایک ہاتھ سے سیب پر نمک مرچ لگا لگا کر بڑے سکون سے کھا رہا تھا--- دوسرا ابھی بھی بندھا ہوا تھا ۔

"بھائی حارث ! جلدی چلیں اندر قیامت ٹوٹی ہوئی ہے !۔"

حارث نے آرام سے ایک اور قاش کھائی۔

"تو میں کیا کروں؟ سیب چھوڑ دوں؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"بھائی وہ عجیب و غریب حرکتیں کر رہی ہیں"

"ارے گھبراو مت کوئی چڑیل حاضر ہوئی گی اسے اپنی برادری سے ملنے دو "۔

"بھائی وہ حورین بی بی سب توڑ رہی ہے!۔"

"اچھا ہے... صفائی ہو جائے گی بہت مال اکھٹا کیا ہوا ہے ماں بیٹی نے ۔"۔

ملازمہ ہقہ بقہ تھی ۔

"بھائی وہ بیمار ہو جایئں گی آپ سمجھ کیوں نہیں رہے !۔"۔

"تو مجھے کیوں بتا رہی ہو؟ ڈاکٹر کو بتاؤ۔ میں اس کا علاج تھوڑی کروں گا"۔

URDU NOVELS MAG

"بھائی وہ اپنی جان لے لے گی!۔"

حارث نے کندھے اچکائے۔

"چلو یہ بھی اچھا ہے... دنیا سے ایک خطرناک بلا کم ہو جائے گی۔"۔

ملازمہ نے منہ کھول کر اسے دیکھا۔

"بھائیییی!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حارث نے جلدی سے ہاتھ اٹھایا۔

"ارے مذاق کر رہا ہوں...۔اب اتنا بھی ظالم نہیں ہوں کہ اپنی ہونے والی بیوی کو مرنے کے لئے چھوڑ دوں ۔"۔

وہ سیب ختم کرتا ہوا اندر کی جانب بڑھا ۔

اتنے میں اندر سے ایک اور آواز آئی۔

"نہیں!" ثروت چیخیں، "وہ نیا ہے!۔"

ثروت سر پکڑے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھیں ۔

"ہائے اللہ... لڑکی رک جا! یہ کرسٹل سیٹ لندن سے آیا تھا!"۔

وہ اسے زمین بوس ہوتا دیکھ زور سے چلائیں ۔

"آنٹی اب تو بس آپ دوزخ کا نام یاد رکھیں ۔"

لندن وندن کو بھول جائیں ۔

حارث دروازے سے داخل ہوتے ہوئے نہایت سنجیدہ لہجے میں زمین پر پڑی کرچیوں کو دیکھ رہا تھا ۔

URDU NOVELS MAG

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

تم اپنے فتوے اپنے پاس رکھو ۔ تمہیں ازلان اس کی ذمداری سونپ کر گیا ہے اب سمبھالو اسے ۔

ثروت نخوت سے بولتی ہوئی رخ موڑ گئیں ۔

ایک ہاتھ سے کیسے سمبھالوں اس "جنگلی کوئین "کو ۔۔

وہ ایک ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بولا ۔

تم تماشہ دیکھنے آئے ہو یہاں ؟۔۔ اپنی شکل گم کرو ابھی کے ابھی نکلو ۔۔

حورین غصے سے لال پیلی ہوتی اس کے پاس آئی ۔۔۔

بات سنو تمہارے چہرے کے رنگ اڑ رہے ہیں کچھ کھا پی لو پہلے ایسا نہ تمہاری بیٹری لو ہو جائے اور تمہارا فیوز مکمل اڑ جائے ۔۔۔

حارث نے حورین کو غور سے دیکھا ۔۔۔ بالوں کی آوارہ لٹیں چہرے پر بکھریں ہوئیں تھیں ۔۔۔ اس کے چہرے پر سب کچھ چھن جانے کا خوف نمایاں تھا ۔۔۔ جو لڑکی سونے کا نوالا منہ منہ میں لے کر پیدا ہوئی ہو ،سارا سوشل میڈیا اس کی دولت ،گاڑیوں اور رہن سہن سے واقف تھا اس کے لئے یہ خبر موت سے کم نہیں تھی کہ اب ان

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کے پاس کچھ بھی نہیں رہا --- اربوں رپے کی کرپشن میں ملوث اس کا بھائی خود تو ڈوبا گھر والوں کو بھی لے ڈوبا تھا ۔

میرے منہ مت لگو اور جاؤ یہاں سے --- وہ بدتمیزی سے بولتی ہوئی اس کے سامنے آئی

۔

اوہ ناگن پارٹ ٹو کی ہیروئن میرے ساتھ اونچی آواز میں بات کی تو تمھاری زبان کے سموسے پکوڑے بنوا کر دکان ڈال لوں گا ۔ یہ انگلی اور نظریں نیچے اور میرے سامنے زبان بند ---

URDU NOVELS MAG

حارث نے اپنی ایک آئی برو اٹھا کر اسے وارن کیا ۔

"How dare you ?"

ہمارے ٹکڑوں پر پلتے آئے ہو ساری عمر اور مجھے حورین سکندر کو خاموش کرواؤ گے --- حور نے بے اختیار اس پر ہاتھ اٹھانا چاہا مگر حارث نے اس کا ہاتھ وہیں دبوچ لیا

میرا ایک ہاتھ بندھا ہوا ہے مگر دوسرا کھلا ہوا ہے اور یقین مانو تمہارے لئے میرا ایک ہی ہاتھ کافی ہے ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

میری کتنی جرت ہے یہ تو میں تمہیں باور کروا دوں گا مگر ایک بات اپنے دماغ میں ڈال لو مجھ سے بدتمیزی کرنے کا سوچا بھی تو منہ کا ڈیزائن تبدیل کر دوں گا ---

مجھ سے مہزب طریقے سے پیش آو -- سمجھیں --

اور ساسو ماں یہ تربیت کی ہے اپنی بیٹی کی آپ نے "جنگلی کوئین "-بنا دیا ہے اسے سسرال جا کر آپ کی تو گردن ہی کٹا دے گی ---

حارث کے ساسو ماں کہنے پر جہاں ثروت کا رنگ اڑا تھا وہیں حورین بھی اس کی گرفت میں پھڑکی ---

"گھٹیہ آدمی کیا بکواس کر رہے ہو- میرا ہاتھ چھوڑو جنگلی وحشی انسان ---امی میرا ہاتھ ٹوٹ جائے گا----امی ---

اس نے کلائی چھڑانے کی پوری کوشش کی مگر حارث کی انگلیاں مضبوط تھیں-

وہ زور زور سے چلا رہی تھی - درد کی شدت اسے پاگل کر رہی تھی --ملازمہ کھڑی مسکرا رہی تھی --کسی نے پہلی بار حور کو قابو کیا تھا --

پہلے ذرا اچھے بچوں کی طرح سوری کرو -- چلو جلدی شاباش-

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

URDU NOVELS MAG

"میں؟ سوری؟ تم سے؟"

No Never.

جانتے نہیں ہو میں کون ہوں --

حورین نے ایسے دیکھا جیسے اسے فوراً زمین میں گاڑ دے گی--

حارث نے اس کا ہاتھ ذرا اور مضبوط پکڑا۔

"میں وہ ہوں جو تمہاری زندگی میں آنے کے بعد تمہیں کسی اور کا ہونے نہیں دے گا ---"۔

URDU NOVELS MAG

ثروت سر پکڑے کھڑی تھیں۔

"ہائے اللہ... یہ دونوں مجھے پاگل ڈالیں گے... حارث چھوڑ دو بچی کو... ہڈی ٹوٹ جائے گی..."۔

"کہو... سوری... ورنہ اگلا گلدان تمہارے سر پر رکھ کر خود ہی توڑ دوں گا..."۔

میرا ہاتھ چھوڑو پھر دیکھو کیسا مزہ چکھاتی ہوں تمہیں ---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حارث کو دھمکی دے رہی ہو اس وقت تو پر کٹی کبوتری لگ رہی ہو جو اپنی چونچ سے وار کرتی ہے --

حارث نے ہاتھ تھوڑا اور موڑا تو حورین کی یہاں بس ہوئی --

اچھا ---اچھا سوری بول --- دیا --- سوری پلیز میرا ہاتھ چھوڑو ---درد سے اس کی آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی ---

حارث نے اس کی کلائی اسی وقت چھوڑ دی --

ہمم ---گڈ گرل --تمیز جلدی سیکھ جاؤ گی ---

ملازمہ سائیڈ پر کھڑی ہنسی روک نہ سکی۔

حورین اسے گھورتی ہوئی اس کی طرف لپکی مگر حارث اس کے سامنے آ کھڑا ہوا ---

تمہارے اندر کون سی بدروح آتی ہے جو ہر پانچ منٹ بعد ہاتھا پائی پر اتر آتی ہو --- شرم کرو ملازموں پر کون ہاتھ اٹھاتا ہے --؟

حارث برے برے منہ بناتا اسے پھر ڈانٹ رہا تھا ۔

"تو کیوں ہنس رہی تھی یہ مجھ پر ؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حورین نے غصے سے پیر پٹخا۔

"خود پر ہنسنے کا موقع تم سب کو خود دیتی ہو حور۔۔ حال دیکھو اپنا بکھرے بال ،بکھرا ہوا سراپا۔۔۔چڑیلوں جیسے لمبے ناخن ۔۔۔ مصر کی ممی بھی تم سے بہتر حالت میں ملی ہو گی ۔۔۔گندی کاٹتی نہیں ہو یہ ناخن ؟

حور نے اپنے خوبصورت ہاتھ دیکھے ۔۔کیسے مذاق اڑا رہا تھا اس کے ہاتھوں کا ۔

"میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی حارث... یاد رکھنا...۔"

تم نے مجھ سے ۔۔ حورین سکندر سے پنگا لیا ہے ۔۔ میں اپنے دشمن کو بھولتی نہیں ہوں ۔

حارث کو اس کی بات پر اچھو لگے ۔اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"میں بھاگ بھی نہیں رہا... آخر شادی بھی تو کرنی ہے نا تم سے... پریکٹس ابھی سے شروع کر رہا ہوں!"۔

وہ اسے مزید جلتے ہوئے توے پر بٹھا گیا

"کیا بکواس کر رہے ہو۔۔؟ "

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

میں کیوں کروں گی تم سے شادی ---؟

وہ اس پر دوبارہ برس پڑی ۔

"تم نہیں ----میں تم سے شادی کر رہا ہوں"

حارث اسے چڑاتا ہوا بولا ۔

حورین کی آنکھیں شعلہ بن گئیں۔

"تمہیں شرم نہیں آتی؟ لڑکی سے ایسے بات کرتے ہو؟"

"لڑکی ----یا لڑکا ----؟"

امی آپ کچھ کہتی کیوں نہیں یہ انسان آپ کی بیٹی کو مسلسل ذلیل کر رہا ہے آپ اسے باہر کیوں نہیں نکال رہیں ۔؟

حورین ثروت کے قریب آتی انہیں جھنجھوڑ رہی تھی ۔

میری بات سنو حور وہ سچ بول رہا ہے ... حارث اچھا لڑکا ہے... تم ... تم خوش رہو گی..."۔

حور پر ۔ جیسے کسی نے بم پھوڑ دیا ہو

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حورین جھٹکا کھا کر دو قدم پیچھے ہٹی--

چلو جی ایک اور بریکنگ نیوز حور بی بی کے لئے ---

مہندی ،مایوں ، ۔اس کا شاور ، نہ اس کا شاور کوئی فنکشن نہیں ہو گا --بتا دو اپنے فینز کو ---

حارث مسکراتے ہوئے مزید اسے سلگا گیا ۔

کیاا؟!"۔

وہ ایسے چیخی جیسے اس پر پوری بجلی ایک ساتھ گر گئی ہو۔" ---

URDU NOVELS MAG

حورین نے غصے میں قریب رکھا کشن اٹھایا اور حارث پر پھینکا۔

حارث نے کشن ایک ہاتھ سے کیچ کیا اور سینے سے لگا لیا۔

"واہ... پہلی بار بیوی نے تحفہ دیا ہے... میں سنبھال کر رکھوں گا...."۔

"میں تمہاری بیوی نہیں ہوں!۔"

"ہو جاؤ گی"

حارث نے آنکھ ماری۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"آنٹی نے ایڈوانس بکنگ کر لی ہے!۔"

تم میرے باپ نہیں ہو جو مجھ پر حکم جھاڑ رہے ہو ۔"۔"

وہ آنسو پیتی پھر سے چلائی ---

"تمہارا باپ نہ سہی تمہارے بچوں کا سہی"

حورین نے پاگلوں کی طرح بال کھینچے۔

چپ ہو جاؤ حارث ---سچ کہتی ہوں کچھ کر بیٹھوں گی ۔

وہ دہمکی دیتی اس کے سامنے آئی ۔

"اچھا میں تو جیسے ڈر گیا تم سے جنگلی کوئین"

اس کی دہمکی کو وہ چٹکیوں میں اڑا گیا --

حور بے بس ہوتی ٹیبل پر سر پٹخ رہی تھی کبھی بال نوچ رہی تھی --وہ انسان اسے پاگل کر رہا تھا ۔

حارث کرسی کھینچ کر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا --

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"اوئے بس کرو، بال اتنے نہ کھینچو... وگ لگانی پڑ گئی تو میں ذمہ دار نہیں ہوں گا!"---میرے پاس حرام کے پیسے نہیں ہیں سمجھیں ۔

حورین نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا۔

"تمہیں مذاق سوجھ رہا ہے؟ میری دنیا اجڑ گئی ہے!۔"

حارث نے آہ بھری۔

"دنیا نہیں اجڑی، صرف تمہارا انسٹاگرام ،ٹک ٹاک،اور یو ٹیوب والا سین بند ہوا ہے۔ اصل زندگی میں ویلکم!۔"

وہ دانتوں کی نمائش کرتا حور کو بہت برا لگ رہا تھا ۔

تم پاگل ہو ---ایک نمبر کے پاگل ہو"۔"

وہ چیخی --

"نہیں میں دوسرے نمبر پر ہوں پہلا نمبر تمہارا ہے"

لیڈیز فرسٹ ----

وہ ٹیبل پر ہاتھ مارتی ہوئی اٹھی ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

میں بھی حورین ہوں --دیکھتی ہوں یہ شادی کیسے ہوتی ہے ---

وہ آنسو صاف کرتی ہوئی وہاں سے بھاگ گئی تھی ۔

یہ سب اس کے لئے ناقابل برداشت تھا --

"ہاں ہاں میں بھی اسی حورین کا ہونے والے شوہر ہوں دیکھتا ہوں یہ شادی کیسے نہیں ہوتی --"۔

حارث نے ہانک لگائی تھی جس کا جواب حور نے کمرے کا دروازہ دھڑام سے بند کر کے دیا تھا ۔

URDU NOVELS MAG

دونوں کا تماشہ دیکھنے کے بعد ثروت نے حارث کو مخاطب کیا ۔

حارث... مجھے نہیں معلوم ازلان نے کیا سوچ کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ حور کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دے رہا ہے میں صرف تمہیں ازلان کی وجہ سے برداشت کر رہی ہوں ۔ورنہ تم مجھے کبھی پسند نہیں تھے ۔اس طرح سمبھالو گے میری بیٹی کو ؟؟؟

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

میں نے اسے کسی اور انداز میں سمجھانا تھا مگر تم نے ابھی سے اس کو بتا کر ساری بات خراب کر دی ۔اسے پہلے سے چوکنّہ کر دیا ۔۔۔اب نہیں کرے گی وہ کبھی شادی ۔۔کیسے مناؤ گے اسے اب ؟؟

بولو ۔؟

"ایک بات یاد رکھنا... اگر میری بیٹی کی آنکھ میں آنسو آئے نا... تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا۔"

حارث ہلکا سا ہنسا ان کی بات پر ۔

"اگر میں اپ کو زہر لگتا ہوں تو آپ کون سا مجھے چینی والا پراٹھا لگتی ہیں ۔۔ خیر آپ کی بیٹی اسی طرح ہینڈل ہو سکتی ہے جو کام بچپن میں آپ کو کرنا چاہیے تھا صد افسوس کہ وہ اب اس کے شوہر کو کرنا پڑے گا -----میں آپ کی بیٹی کو صرف ازلان کی خاطر برداشت کر رہا ہوں ---وہ میرا سب کچھ ہے ---میری جان مانگے گا تو میں سوال نہیں کروں گا ۔۔ حور سے جھوٹ بول کر نکاح نہیں کرنا مجھے ۔آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کروں گا ---آپ کے سامنے ۔

آپ حور کی فکر نہ کریں... اپنی فکر کریں۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ثروت اس کے انداز پر چونک گئیں۔

حارث نے مسکرا کر بات پوری کی،۔

"حور کو تو میں سنبھال لوں گا... اور سدھار بھی دوں گا۔

آپ یہ سوچیں... آپ اپنا کیا کریں گی؟"

یہ سن کر ثروت کا رنگ اڑ گیا۔

واقعی... نہلے پہ دہلا پڑ گیا تھا۔

کیا بکواس کر رہے ہو لڑکے؟--

ارے بکواس نہیں ساسو ماں --- حقیقت بتا رہا ہوں آپ کو ---

"کل کو الویرہ بھی اپنے گھر چلی جائے گی...---

حور بھی اپنے گھر کی ہو جائے گی....

بچے اپنے اپنے گھروں میں مصروف...."

وہ رک کر معنی خیز انداز میں بولا،

URDU NOVELS MAG

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"پھر ثروت آنٹی... آپ کہاں جائیں گی؟"

ویسے جیل میں شاہ میر کے پاس جگہ ہے کہتی ہیں تو پوچھوں ؟

وہ ثروت کو اچھی خاصی آگ لگا چکا تھا ۔

ثروت کا سر گھومنے لگا۔

ایک ازلان ہی تو تھا... مگر ازلان کے ساتھ اس کا باپ بھی تھا

اور وہ اُس کے ساتھ رہ نہیں سکتی تھیں۔

ان کے ذہن میں جیسے دھند چھا گئی۔

کل تک جو عورت سب پر حکم چلاتی تھی...۔

آج اپنے مستقبل سے ڈر رہی تھی---

چار چار بچوں کے ہوتے ہوئے بھی وہ بلکل تنہا تھیں ۔

یہ تھی ان کی وہ جمع پونجی جو انھوں نے نازش سے چھین کر اپنے دامن میں سمیٹ لی تھی ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

آپ ناراض ہیں؟"۔"

"ناراض؟... میں کس بات پر ناراض ہو سکتا ہوں... میری کیا مجال...؟"

"تو پھر بات کیوں نہیں کرتے "یہ خاموشی تو اور ڈراتی ہے مجھے..."۔

"ہر بات غلط لگتی ہے میری سوچا خاموشی شاید بہتر ہو...۔

"میں نادم ہوں ۔۔کچھ تلخ ہو گئی تھی"

نہیں جو دل کرے بولو خادم سن لے گا عادت ہے مجھے اپنے لوگوں کی تلخیاں سہنے کی...۔

URDU NOVELS MAG

ماریہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

"آپ خود کو خادم کہہ کر سزا دے رہے ہیں...مجھے ؟ میں تو آپ کی شریکِ حیات ہوں... آپ کا سہارا..."۔

کبھی کبھی تمہارے لفظ... میری ہمت چھین لیتے ہیں ماریہ ۔

آپ ناراض نہ ہوں... مجھے آپ کی خاموشی سے زیادہ کچھ نہیں ڈراتا خاور ۔ چلیں دوستی کر لیتے ہیں نا ۔۔۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ لاڈ سے بولتی ہوئی ان کا ہاتھ تھام گئیں ۔

کہاں ہے تمہارا وہ نالائق ۔؟

خاور نے ماریہ کا ہاتھ دباتے ہوئے پوچھا ۔۔

کمرے میں ہے ۔ بول کر گیا ہے کل ہم واپس جارہے ہیں ۔۔اور اب حیان سے متعلق کوئی بات نہیں ہو گی ۔۔۔

ماریہ پر سکون انداز میں بولیں ۔۔۔

URDU NOVELS MAG

آج جو بھی ہوا وہ نہیں ہونا چاہئے تھا ۔۔میری تربیت پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے بہرام نے ۔۔۔ اپنے اخلاق کو اپنے غصے کی نظر کر دیا ۔۔حیان سے ایسے بات نہیں کرنی چاہئے تھی اسے ۔

خاور نا امید نظر آ رہے تھے ۔

خاور بہرام بھی انسان ہے ہر کوئی آپ جیسا دل نہیں رکھتا ۔اب اتنی تلخ حقیقت کو وہ کیسے ایک دم سے بھلا دے ۔۔۔یہ کوئی چھوٹی بات تو نہیں ۔مگر ہم حیان سکندر کے موضوع کو اپنی زندگی سے نکال دیں تو وہ جلد بھول جائے گا ۔۔۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ماریہ ان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولیں ۔

ماریہ تمہاری بھابھی کے ایک جھوٹ نے سب کچھ تہس نہس کر دیا کیا تم اسے بھول پائیں ؟؟اس نے تکلیف میں تمھیں پکارا تو تم دوڑی چلیں آئیں ۔۔کیا میں نے روکا تمہیں ؟

خاور کی بات اندر تک انہیں شرمندہ کر گئی ۔۔۔وہ سمجھ چکی تھیں کہ خاور کا کہنے کا کیا مطلب ہے ۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا خاور "۔"

"تمہارا کوئی مطلب ہی تو نہیں ہے آج کل"

"اب اس بات کا کیا مطلب ؟"

"تم بدل گئی ہو ۔"

"یہ الزام ہے"

"حقیقت بیان کر رہا ہوں"

"ماں اور بیوی کو ترازو میں تولیں گے تو پلڑا ممتا کا ہی بھاری نکلتا ہے "۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"مگر باپ اور شوہر کی تفریق تو نہیں ہوتی"

"آپ کو لگتا ہے میں آپ کو نہیں سمجھتی؟"

تم نے مجھے کٹہرے میں کھڑا کر دیا..."۔"

"تو پھر مجھے سزا دیں"

"دل بے بس ہے تمہارے معاملے میں ۔"

"آپ اپنا دل سخت کر لیں میرے لئے"

"تو پھر خود بھی پتھر کا ہو جاؤں گا"

URDU NOVELS MAG

خاور بس کرتے ہیں نا اپنی زندگی میں لوٹ چلتے ہیں ۔

ہم ہمارا گھر اور ہمارے بچے ---

ماریہ خاور کے کندھے پر سر رکھ گئیں ۔ وہ اب تھک گئیں تھیں ۔ زندگی بہت آزمائش لے چکی تھی ان سب کی ---

ماریہ کی بند آنکھوں سے آنسو ڈھلک پڑے۔

"خاور... میں ہار گئی ہوں... میں اب لڑ نہیں سکتی..."

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

خاور کچھ کہے بغیر ماریہ کے کندھے پر ہاتھ رکھے خود میں سمیٹ چکے تھے ۔ بنا بولے ہی وہ ماریہ کو احساس دلا رہے تھے زندگی نے جتنی آزمائشیں لی ہیں، اللہ نے اتنا ہی مضبوط کندھا بھی دے دیا ہے... جہاں سر رکھ کر انسان اپنے سارے غم بھول سکتا ہے۔

🔥🔥

ازلان کرسی پر بیٹھا تھا، ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں جکڑی ہوئی تھیں، جیسے اپنے ہی دل کو قابو میں کر رہا ہو۔۔

وہ کیا سوچ کر آیا تھا اور کیا ہو گیا۔۔۔

الویرہ آہستہ سے اس کے پاس آئی۔

"ایسے خاموش کیوں بیٹھے ہو؟ ہم ڈھونڈتے ہیں نا اسے... کہیں تو ہوگی صفا۔"۔

ازلان نے سر اٹھایا، آنکھوں میں عجیب سا درد تھا مگر آواز میں برف جیسی سختی۔

"ڈھونڈا ان کو جاتا ہے جو گم ہو جائیں...۔"

وہ رکا... پھر دھیمی آواز میں بولا۔

"جو جان بوجھ کر بچھڑ جائیں... انہیں ڈھونڈا نہیں جاتا"۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کیا میرا ساتھ کھڑا ہونا اس کے لئے کافی نہیں تھا ؟ جب میں نے محبت دیکھے بغیر کی تھی مگر وہ تو دیکھ کر بھی انجان بن گئی ---میں زبردستی مسلط ہو کر اپنی محبت کو رسوا نہیں کر سکتا میری محبت پاکیزہ اور بے غرض تھی-- وہ دھبہ لگا گئی اس پر ۔

"مگر... وہ گئی کہاں ؟"

الویرہ کی آواز میں گھبراہٹ تھی۔

ازلان نے کھڑکی سے باہر اندھیرے کو دیکھا، پھر دھیرے سے بولا معلوم کر لوں گا۔مگر واپس نہیں لاؤں گا ۔

URDU NOVELS MAG

کیوں ازلان ؟

محبت قید کرنے کا نام نہیں ہوتا الویرہ -- مجھ سے الگ رہ کر اگر وہ خوش ہے تو میں اس کی خوشی میں خوش ہوں --وہ آزاد ہے بالغ ہے --وہ اپنی زندگی کا فیصلہ لے چکی ہے ---

ازلان اب کھڑکی بند کر چکا تھا جہاں صرف اندھیرہ تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ازلان مجھے معلوم ہے وہ صرف تمہاری خاطر ہی دور گئی ہے کہیں اس کی وجہ سے تم شرمندہ نہ ہو تم پڑھے لکھے اور وہ کوری ان پڑھ اس کی جگہ کوئی بھی لڑکی ہوتی تو وہ یہ چیزیں سوچتی --

الویرہ اس کا مقدمہ لڑ رہی تھی ۔

بھروسہ تو کرتی بات تو کرتی وہ تو سب کچھ ہی ختم کر کے چلی گئی الویرہ --- خیر چھوڑو --

بابا سو گئے ؟

ہاں دوا کا اثر ہے کچھ کمزوری بھی ۔ کک بتا رہی تھی کہ وہ کچھ بھی نہیں کھاتے تھے -- ہر وقت روتے رہتے تھے ---

الویرہ کا لہجہ بھیگا ہوا تھا --

ازلان نے گہری سانس لی -- وہ تھک گیا تھا شاید صفا کو بے اعتباری نے اس کے دل کو گہری ٹھیس پوہنچائی تھی --کیوں ڈر رہی تھی ازلان کی زندگی میں آنے سے -- حارث کو اغوا کرنے والوں کو بھی پیسے دے کر وہ رفع دفع کر چکا تھا --اب مزید

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کیا تھا جو وہ اس سے بھاگ رہی تھی --- حیثیت کی بات تھی تو اب ازلان کے بھی مشکل ترین دن آ رہے تھے ---ہر آنے والا دن ایک نئ تباہی ایک نیا امتحان ----

کیا ہوا ازلان کیا بہت تھک گئے ہو ؟؟

الویرہ نے اس کا کاندھا پکڑ کر ہلایا ---

"نہیں --وقت کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہا ہوں ۔"

نا جانے کامیاب بھی ہو پاؤں گا یا نہیں ---

یا پھر ابھی مجھے بھی بہت سے امتحان دینے ہیں ---

وہ گہری سوچ میں ڈوبا آنے والے وقت کے بارے میں سوچ رہا تھا ۔

🔥🔥

جاری ہے---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com